

<p>۱۷ تجارت و فراہم دامن میں فریاد نور و غم اور دامن میں فریاد دور وقت کسی انسان کو اگر تیار ہر ایک صحت بری جی کا فریاد ہے</p>	<p>۱۸ یوں حال ہے جو کجا اور غمناک دور وقت کو غمناک وقت تیار جیتنا حال شہادت کا اور غمناک تیرا تک صحت سے امید و مال بیا</p>	<p>۱۹ بجی سہا سہا کو سب کا اور غمناک کوئی صحت کوئی صحت کوئی صحت مسرتی سہا سہا کو سب کو سب صحت کا کوئی صحت کوئی صحت</p>
<p>۲۰ تجربہ وقت میں تین موت آتی ہے پس ماندہ تیر موت سے ہو جاتی ہے</p>	<p>۲۱ انگھون سے دیکھا تھا سجانے حال حضرت ہر تیرا حشر زاید و مال حضرت</p>	<p>۲۲ جو سفر جاتا ہے کیا فطینین بھو آتا ہے فطینین کا فطینین آیا ہر ہول آتا ہے</p>
<p>۲۳ نہ لوت لوت اسنا ہر انسان کو نہ لوت لوت اسنا ہر انسان کو نہ لوت لوت اسنا ہر انسان کو نہ لوت لوت اسنا ہر انسان کو</p>	<p>۲۴ غالی وقت سے فطینین کو پتہ ہے کس طرح سے فطینین کو پتہ ہے کس طرح سے فطینین کو پتہ ہے کس طرح سے فطینین کو پتہ ہے</p>	<p>۲۵ اطلاق ایسا تو کبھی ہو جاتا ہے کس طرح سے فطینین کو پتہ ہے کس طرح سے فطینین کو پتہ ہے کس طرح سے فطینین کو پتہ ہے</p>
<p>۲۶ حق تعالیٰ کسی انسان کو نہ دکھلائے فراق نی کہ بخت میں کم نزع سے اندسہ فراق</p>	<p>۲۷ کس طرح فاطمہ بایر سے قدیسوں ہوئی کس طرح بول سے بابا کے وہ یا یوس ہوئی</p>	<p>۲۸ موت پریش تکو سبھی کیا آتے پر آتے تھے خواب یہ تکو سبھی فزقت میں نظر آتے تھے</p>
<p>۲۹ ادرا گریں ہر انسان کو نہ لوت لوت اسنا ہر انسان کو نہ لوت لوت اسنا ہر انسان کو نہ لوت لوت اسنا ہر انسان کو</p>	<p>۳۰ موت پریش تکو سبھی کیا آتے پر آتے تھے خواب یہ تکو سبھی فزقت میں نظر آتے تھے کس طرح سے فطینین کو پتہ ہے کس طرح سے فطینین کو پتہ ہے</p>	<p>۳۱ کس طرح سے فطینین کو پتہ ہے کس طرح سے فطینین کو پتہ ہے کس طرح سے فطینین کو پتہ ہے کس طرح سے فطینین کو پتہ ہے</p>
<p>۳۲ کوئی دنیا میں بلا ہے سے ہیبتا نہیں بجودہ جس میں کہ امید ما قات میں</p>	<p>۳۳ تو یوں ہی پرانی تھی جس وقت کہ گویا تھی پتہ بابا کی مفضل نہ خیر پاتی تھی</p>	<p>۳۴ خواب یہ میں زمین کو نہ شہد کھیا ہے شہد کھیا ہے مگر خواب مجیب دیکھا ہے</p>

<p>۱۱۵ ہستی کے گھر کی کھڑکی پر ہر وقت میری بات کا گناہوں کا آئے ہوں غصوں پر غلظت سے تلخ پر ہونے کی شہ پر جو درد</p>	<p>۱۱۵ یہ تھی تھی کہ وہ گروہ کو آگے نہیں نظر آنے کی جہاں کھنکھاتی ہے غصہ کی شہ پر سب کو اپنے ہی جہاں</p>	<p>۱۱۵ ان کی ہر کھڑکی پر ان کی ہر کھڑکی پر مابہ سے شہ پر ہر وقت اتنا لذت کے ہر وقت</p>
<p>۱۱۶ موزوں کے گھر کی کھڑکی پر ہر وقت میں ہر کوئی ہر وقت میں ہر کوئی ہر وقت میں ہر کوئی</p>	<p>۱۱۶ غصہ کے گھر کی کھڑکی پر ہر وقت میں ہر کوئی ہر وقت میں ہر کوئی ہر وقت میں ہر کوئی</p>	<p>۱۱۶ جب بیان سے شہ پر سفر سے اس جہاں کو سفر سے اس جہاں کو سفر سے اس جہاں کو</p>
<p>۱۱۷ کم ہونگے بہت ہر ہی شہ پر مشہور ہر چہ بہت کم کم ہونگے بہت ہر ہی شہ پر مشہور ہر چہ بہت کم</p>	<p>۱۱۷ فوج آئے کا اندیشہ نہ قیدی جو میں ساتھ آئے فوج آئے کا اندیشہ نہ قیدی جو میں ساتھ آئے</p>	<p>۱۱۷ اب کیجیے کیا خواہش بھی نہ مرے خواب کی اب کیجیے کیا خواہش بھی نہ مرے خواب کی</p>
<p>۱۱۸ کیسا عرض کروں جو کہ ان سب میں صد اعلیٰ کیسا عرض کروں جو کہ ان سب میں صد اعلیٰ</p>	<p>۱۱۸ کیسا عرض کروں جو کہ ان سب میں صد اعلیٰ کیسا عرض کروں جو کہ ان سب میں صد اعلیٰ</p>	<p>۱۱۸ انصاف کروں نہ کیوں ہوں آئے خبر خراب انصاف کروں نہ کیوں ہوں آئے خبر خراب</p>

<p>۳۷ ہاضم کی آہستہ آہستہ ترقی ہونے کی وجہ سے ہضم کے ناکارہ عمل سے تندرستی قائم رہتی ہے</p>	<p>۳۸ ہاضم کی آہستہ آہستہ ترقی ہونے کی وجہ سے ہضم کے ناکارہ عمل سے تندرستی قائم رہتی ہے</p>	<p>۳۹ ہاضم کی آہستہ آہستہ ترقی ہونے کی وجہ سے ہضم کے ناکارہ عمل سے تندرستی قائم رہتی ہے</p>
<p>ہر تحقیق خبر جلد کسی کو خوب ہے مگر جاس علی کو پتھر سے</p>	<p>قرآن مجید ہر قرآن ہم پتھر سے اور ہر ہر آیت سے</p>	<p>زود ہضم رسل مجھے اور تیسے پتھر سے</p>
<p>۴۰ ہاضم کی آہستہ آہستہ ترقی ہونے کی وجہ سے ہضم کے ناکارہ عمل سے تندرستی قائم رہتی ہے</p>	<p>۴۱ ہاضم کی آہستہ آہستہ ترقی ہونے کی وجہ سے ہضم کے ناکارہ عمل سے تندرستی قائم رہتی ہے</p>	<p>۴۲ ہاضم کی آہستہ آہستہ ترقی ہونے کی وجہ سے ہضم کے ناکارہ عمل سے تندرستی قائم رہتی ہے</p>
<p>بہدلت کے ساری ہر پیشوائی جمع لازم ہر شہدہ الائی</p>	<p>جو شش شوق کو دوری ہو کہ طبیعت ہری گولہ لائی</p>	<p>منفعت ہر پائون دم اگر جائے نہ گولہ لائی</p>
<p>۴۳ ہاضم کی آہستہ آہستہ ترقی ہونے کی وجہ سے ہضم کے ناکارہ عمل سے تندرستی قائم رہتی ہے</p>	<p>۴۴ ہاضم کی آہستہ آہستہ ترقی ہونے کی وجہ سے ہضم کے ناکارہ عمل سے تندرستی قائم رہتی ہے</p>	<p>۴۵ ہاضم کی آہستہ آہستہ ترقی ہونے کی وجہ سے ہضم کے ناکارہ عمل سے تندرستی قائم رہتی ہے</p>
<p>کئی دیر لوانہ شہدے کے ناکہ ہر شہدہ الائی</p>	<p>تو جہان کسی دادی لوانہ شہدے کے ناکہ</p>	<p>یہ صفا سنتے ہی پھینک دیا شہدے کے ناکہ</p>

<p>۱۳۱</p> <p>اس طرح ماہر جبار الم کو دیکھ کر پلینا نطنین نینون زن پر عارضہ تھا دو کس صفت حجاب سے لیتی معنرا کہا جو بھائی گمان میں کسکے سبک پر آیا</p>	<p>۱۳۲</p> <p>اے شہزادان نگار سے بیان کرو یہ نہیں بتائی کہ اور کسب سے کیا ساتھ دادی کہ کھوئی پوچھی جو معنرا شہزادہ خیرہ خیرہ سے کہہ کر آیا</p>	<p>۱۳۳</p> <p>دیکھتے اور عباس سے بول غنرا گمان تھا مجھ کو اور میں کو کیا کہوں کہ کس کو پوچھی میں نے کس سے کہیں غنرا جو خیرہ خیرہ سے آیا</p>
<p>بول کیا پوچھی ہو راہ گزر میں معنرا پوچھنا حال پتا مجھ کے کس میں معنرا</p>	<p>تم اس اجروہ کو تھے سے ہٹا دو عابد شکل معنرا کی ہمیں جلد دکھا دو عابد</p>	<p>جس کو میں دیکھتی ہوں روہ کے معنرا غلامین کوئی مری آواز میں سننا ہے</p>
<p>۱۳۴</p> <p>اس طرح تیرے وقت لاسے تیار کہوں میں کہ جو کسکے کسکے کیا کہوں میں کہ جو کسکے کسکے نہ کہوں کہ جو کسکے کسکے</p>	<p>۱۳۵</p> <p>بول اس میں پوچھی سے وہ گزرتا جاتا جو کسکے وہ گزرتا نہ کہوں میں کہ جو کسکے کسکے نہ کہوں کہ جو کسکے کسکے</p>	<p>۱۳۶</p> <p>کہوں میں کہ جو کسکے کسکے پاتا خیرہ سے بولی پر وہ پتا کہوں میں کہ جو کسکے کسکے نہ کہوں کہ جو کسکے کسکے</p>
<p>آئی خالی چون ظہر حسین ابن علی سبک لب پر تھا یہی ہا سے میں ابن علی</p>	<p>رو داب گھر میں چکر سپر ہوا کو ساتھ لو اور عباس کو اور معنرا کو</p>	<p>راہ دو راہ دونت شہ والا آئی پڑے کو زینب معنرا کے ہے معنرا آئی</p>
<p>۱۳۷</p> <p>تو اتنا جو نام سکھ میں نام اس میں پوچھی سے تو کسکے کسکے وہ وہ کہی کہ جب قوم کوئی کہے جانی تو وہ پوچھی سے تو کسکے کسکے</p>	<p>۱۳۸</p> <p>کسکے کسکے کسکے کسکے کسکے کسکے کسکے کسکے کسکے کسکے کسکے کسکے کسکے کسکے کسکے کسکے</p>	<p>۱۳۹</p> <p>کہوں میں کہ جو کسکے کسکے کہوں میں کہ جو کسکے کسکے کہوں میں کہ جو کسکے کسکے کہوں میں کہ جو کسکے کسکے</p>
<p>کس طرح قتل ہوا خاطر کمال کو بھائی میں کسکے سے بابا کا کچھ حال کو</p>	<p>اسی کے والد مظلوم کو رو آئے ہم اسی کے باپ کو بردیں میں کھوئے ہم</p>	<p>پوچھی پوچھی بڑو ادھی بھی جلائی ہے دیر سے دونوں کی آواز مجھے آئی ہے</p>

<p>۳۱۳ کہ جو بدنامی حال ہی لکھنویان جو ہم پر توڑے کھجوریں باجین تیغات ساری سزین پر کھڑے تھے دیو یو پر پھیلے ہستہ شہزادان</p>	<p>۳۱۴ کہنے صاحب کے بیان خوب چینی معنوں کہتی تھی وہ ابتداء اب و ایت چھوٹے چھوٹے بولوں وہ گزرتا رہا حال اور تو کو حال پر لکھنویا</p>	<p>۳۱۵ بیابان نام سرد کا بھجا با اسے بن دین کے لگنے کا اور تین چوکے پر کس کو شہ میں غلامی نوب کے صورتے کیا با کھڑے ہیں بچا پتے رہے</p>
<p>مظلوم خواب میں سب حال پر معلوم ہوا مسلح فرج ستم دہ شہ مظلوم ہوا</p>	<p>کیا جنان کو گئی ہمراہ پد کے وہ بھی فرج کیا ہو گئی ہمراہ پد کے وہ بھی</p>	<p>مشرک شہ سے جدائی مجھ ہیبات رہی اب کسی طور نہ امید ملاقات رہی</p>
<p>۳۱۶ بنی بنی بنی بسوچ نہ ذرا کمال شمع منقشہ کھلی ہو تین تھی قی حال شمشک ہو کر قی حال شمشک فعال شہزادہ بیان کوئی کر گیا جز حال</p>	<p>۳۱۷ کہنے کہنے تک بسطہ میر کا وہی باقی ہے کہ چھری تبت میں اللہ چوری بوقل شہزادین قیومین کز ناری لکھیا ہو زبان حسین ابن علی</p>	<p>۳۱۸ بسے بیڑت از دہ وہ ذرا چھین ہوئی شکل سے کوئی ذرا ترقین کیا شخا امیر لانا ت شہنشاہ زین ہو کر سے بلوچ کوئی کوئی زین</p>
<p>مشرکہ ہو کر احمد کا نواسا مارا پیٹو تم میں ہی کہ کہنے کہ پیاسا مارا</p>	<p>نام لیکر ترا کرنی کسی بگا جانے وقت کہ گئی ہر تری مان تھکودا جانے وقت</p>	<p>پیشیا پر مجھے حاصل ہوا دونا ہی ہوا خون یا یا ہی ہوا خون تنہا ہی ہوا</p>
<p>۳۱۹ چھوٹے عالم ہو کے بعد خواب چھوٹے شہنشاہ ہو کر کمال ناز تری زنجیر کھلے اہل حرم ساتھ تہا سے تھو کہ لکھنویا سپاہ بد قیغی غیر دے تھو کہ</p>	<p>۳۲۰ حال مان بوسا اور چینی میں معنوں چھوٹے چھوٹے بچوں سے لکھنویا شہزادان ہی مان کا وہ ہوا باکا منہ لکھتے کھجالی ہوتے کر لکھنویا</p>	<p>۳۲۱ چھوٹے چھوٹے بچوں سے لکھنویا آں کو کوئی نظر سے نہیں چھوٹے لکھنویا چھوٹے بچوں سے لکھنویا لکھنویا چھوٹے بچوں سے لکھنویا</p>
<p>ستم و چورین کیا کیا کہوں بے پروئے ابھی چھٹکے نہیں بھولے چھیز بچوں کے</p>	<p>بہی آئی جو سکینہ تو شراکت کرنی بن کے وقت بن میری رفاقت کرنی</p>	<p>بہن لکھتے تو تیغ پد کو دیکھنا لوگوں سے کہ وہ ہوا خواب میں وجود لکھنا</p>

<p>۱۷۱</p> <p>کھینچنے پینا کے یہ بجاو فریقین کہنے لگے</p> <p>پہلے تو کیوں نہ تھی مال شہ کیس سے</p> <p>تعمین باہمی ہوئی اور کہتے تھے کہ</p> <p>مہو باہمی ہونا خاطر یہ ہے کہ</p>
<p>۱۷۲</p> <p>ابھی تک حال افضل تعین تھا معلوم</p> <p>مخبر کیوں کیا گیا تھا معلوم</p> <p>آج کل کیوں ہوئی قطع ایسا معلوم</p> <p>ہو کر اور کیا فضا ہو کر کیا اسید</p> <p>تجتم ہو گئیں ہم کب سے پورا اسید</p>
<p>۱۷۳</p> <p>خدا اور وہ سب کھوت سے اپنا کیا</p> <p>کسی سے مبر پر آقا ہاں رہتا</p> <p>حق بجانب ہر حق کو کیا ہر صغرا</p> <p>کسی سے بھی تعجب ایسا ہوئی حشر کیا</p> <p>ہوئی حاملہ ہم خوش بابا صغرا</p> <p>ہی پھیلائے ہوئے دست تمنا صغرا</p>
<p>۱۷۴</p> <p>خبر کر لگائی کہنے سے عابد کی بات</p> <p>خبر سے فرست ہوئی صغرا کو نہ صغرا</p> <p>پہلے پونے میں موزہ تھی ہر دن ہر</p> <p>ان کے دل کیسے بیان لگائی کہ کیا اوتار</p> <p>بہ ہر آن تھا ہر دور ہر بابا بیبا</p> <p>اسی اندازہ میں آوازہ لگئی دنیا سے</p>